میں تو ہر وقت اشکوں کے جال بنتی ہوں!

دختر شہید ملت سمیرا مدنی کی باتیں

"میں تو ہر وقت اشکوں کے جال بنتی ہوں۔ میرا ہر ہر آنسو میرے ابو جان کی تصویر بناتا گرتا ہے۔ کتنا مان تھا مجھے؟...... واللہ! ایک عظیم باپ کی بیٹی ہونا اور پھر محبتوں میں پل کر جوان ہونا...... اس ظالم حادثے نے سب چھین لیا۔ میری تمام تر سوچیں منفی صورت اختیار کر گئی ہیں۔ قدرت بے اختیار کر دیتی ہے...... ہمہ وقت امی جان کے گرد گھومتی ہوں۔ دوسرے نقصان کا واہمہ بھی ہر وقت جان ہلکان کیے رکھتا ہے۔ اکثر اوقات تلاوت کلام پاک میں گذارتی ہوں۔ ذکر الٰہی میرے لبوں پر رہتا ہے...... مگر..... یقین نہیں آتا کہ "ابو جان" ہمیشہ کے لئے چھوڑ گئے ہیں۔ وہ تو باتیں کرتے تھے۔ وہ تو پر امید تھے......! میں نے انہیں دم آخریں رخصت ہوتے نہیں دیکھا۔ کاش! اس سفید جوڑے میں ملبوس دیکھ لیتی، تو شاید "دل" کو یقین آجاتا...... دنیا محبت کرتی ہے...... لوگ روتے ہیں۔ جلسے ہوتے ہیں۔ جلوس نکالے جاتے ہیں...... "شہدا" کے لئے محبت کے پھول کھلائے جاتے ہیں۔ مگر میرے ابو جان کا مجرم روپوش ہے۔ کہاں ہے وہ؟ اب بھی کوئی مصلحت ہے؟ سارا وطن آگ میں جل رہا ہے۔ ارباب اختیار خاموش تماشائی! کاش! کوئی عمرؓ ہوتا۔ ہر مجرم کو عبرت ناک سزا دیتا۔ شاید ہمیں بھی "چین" مل جاتا۔ اے کاش! مجرم سربازار سزا پائے (آمین ثم آمین)"